محترم پرنسپل صاحب، ٹیچرز اور پیارے دوستوں۔

آج ہم سب لوگ یہاں اپنے ملک کا یوم جمہوریہ منانے کے لئے اکٹھے ہوئے ہیں۔

یوم جمہوریہ ہمارے ملک کا ایک بڑا قومی تیوہار ہے۔ یہ ہر سال 26 جنوری کو ہمارے پورے ملک میں منایا جاتا ہے۔ سن 1950 میں 26 جنوری ہی کو ہمارے ملک کا دستور عمل میں آیا تھا۔ حالانکہ انگریزوں کی حکومت سے آزادی 15 اگست 1947 کو حاصل کر لی گئی تھی۔

26 جنوری 1950 کو ہمارا ملک ایک باقاعدہ خودمختار جمہوری حکومت بن گیا تھا۔ ڈاکٹر راجندر پرساد ہمارے ملک کے پہلے صدر بنائے گئے تھے جبکہ پنڈت جواہر لال نہرو پہلے وزیر اعظم اور سردار پٹیل پہلے نائب وزیر اعظم بنائے گئے تھے۔

ہمارے ملک کے پارلیامنٹ کا پہلا اجلاس 30 جنوری کو ہوا تھا جسکے اسپیکر جناب جی۔ وی۔ ماولنکر تھے۔ اُسی وقت ہمارے ملک کے Supreme Court کا بھی افتتاح اُسکے چیف جسٹس جناب ہری لال کانیا نے کیا تھا۔ اسی موقع پر ہمارے سماج سے چھوت چھات کی برائی نکال دی گئی اور ہمارے ملک کے آئین نے ملک کے ہر باشندے کو بنیادی حقوق کی نعمت عطا کی جس کے مطابق ہر شہری کو بولنے کی، جمع ہونے کی، انجمن بنانے کی اور اپنی مرضی سے مذہب پر چلنے کی آزادی بخشی گئی۔

یوم جمہوریہ ہمارے ملک کے مختلف حصوں میں حبِ وطنی کے جذبے سے بڑے جوش وخروش کے ساتھ منایا جاتا ہے۔ اِس موقع پر سب سے زیادہ دلکش منظر تینوں فوجوں کا مارچ پاسٹ، پریڈ اور ملک کے مختلف صوبوں سے پیش کئے جانے والا ڈانس ہوتا ہے جو نئی دلّی میں منعقد ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ ہوائی فوج کے ہوائی جہازوں کا وہ کارنامہ بھی دیکھنے کے لائق ہوتا ہے جس میں وہ تین رنگوں کا دھواں چھوڑ کر آسمان پر ایک بہت ہی خوشنما سین بنا دیتے ہیں۔ اسی دن نئی دلّی میں ملک کے صدر فوجوں کی سلامی لیتے ہیں جبکہ صوبائی حکومتوں میں گورنر سلامی لیتے ہیں۔

ہمارے ملک کے یوم جمہوریہ کی تقریبات آج ساری دنیا میں شہرت حاصل کر چکی ہیں جنہیں ملک اور دنیا کے مختلف حصّوں سے ہزاروں لوگ بڑی دلچسپی کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ دنیا کا کوئی بھی ملک فوجوں کی پریڈ کا ایسا منظر پیش نہیں کرتا جیسا یوم جمہوریہ کے موقع پر ہمارے ملک کی فوجیں پیش کرتی ہیں۔ یوم جمہوریہ کا جشن بڑے جوش وخروش کے ساتھ ملک اور صوبائی دارالحکومتوں کے علاوہ ملک کے تمام سرکاری اداروں میں اور پنچایتوں میں اور تمام اسکول کالجوں میں منایا جاتا ہے۔

آج کا دن ہمیں ہمارے لیڈروں کی اُن قربانیوں اور کوششوں کی یاد دلاتا ہے جن سے ہمیں آزادی اور جمہوریت حاصل ہوئی ہے۔ اسلئے آئیے۔ آج ہم اپنے پکّے ارادوں کو تازہ کریں کہ ہم سب ایک ہوکر اپنے ملک کی ترقی کے لئے سخت محنت کریں گے۔ جے ہند۔ شکریہ۔

فرحہ ہادی۔ درجہ ششم۔